سندھ آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XIX OF 1984

سندھ آبکاری (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH ABKARI (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۸۷۸ کے سندھ ایکٹ V میں دفعہ 32-D کا اضافہ
Insertion of section 32-D in Sindh Act V of 1978
۳۔ ۱۸۷۸ کے سندھ ایکٹ V میں دفعہ 60-B کا اضافہ
Insertion of section 60-B in Sindh Act V of 1878

سندھ آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XIX OF

1984

سندھ آبکاری (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH ABKARI (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

تمہید (Preamble)

[۲۷ ستمبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ آبکاری ایکٹ، ۱۸۷۸ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ شرعی عدالت نے سندھ آبکاری ایکٹ، ۱۸۷۸ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

جیسا کہ سندھ آبکاری ایکٹ، ۱۸۷۸ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان کے تحت، قانون (نافذ کرنے والا تسلسل) حکم، ۱۹۷۷ کی روشنی میں، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایہ ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ آبکاری (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۸۷۸ کے سندھ ایکٹ V میں دفعہ 32-D کا اضافہ
Insertion of section 32-D in Sindh Act V of 1978

۲۔ سندھ آبکاری ایکٹ، ۱۸۷۸ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کے حصہ VII میں، دفعہ 32-C کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

"32-D۔ **مسلمانوں کو لائسنس پاس یا پرمٹ جاری کرنے پر پابندی۔** جب تک کچھ بھی اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، کوئی لائسنس، پرمٹ یا پاس ایک مسلمان کو جاری نہیں کی جائے گی، ماسوائے اس کے کہ منع نامہ (انفورسمنٹ آف حد) آرڈر، ۱۹۷۹ کے آرٹیکل ۱۷ کے تحت لائسنس جاری کیا جائے۔"۔

۱۸۷۸ کے سندھ ایکٹ V میں دفعہ 60-B کا اضافہ
Insertion of section 60-B in Sindh Act V of

۳۔ مذکورہ ایکٹ کے حصہ XI میں، دفعہ 6-A کے بعد، مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "60-B۔ **اپیل یا نظرثانی پر صفائی پیش کرنے کا موقعہ۔** مندرجہ بالا گنجائشوں کے تحت اپیل یا نظرثانی میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک متاثر شخص کو صفائی پیش کرنے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔"۔ **نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**	1878